رول نمبر:.....................

انٹرمیڈیٹ پارٹ فرسٹ

اُردو (لازمی) (انشائی) گروپ دوسرا

وقت: 02:40 گھنٹے کل نمبر: 80

(حصہ اوّل)

2۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام اور نظم کا عنوان بھی تحریر کیجیے: 01,01,08

تُو مقصدِ تخلیق ہے ، تُو حاصلِ ایماں جو تجھ سے گریزاں ، وہ خدا سے ہے گریزاں
کردار کا یہ حال ، صداقت ہی صداقت اخلاق کا یہ رنگ کہ قرآں ہی قرآں

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے: 01,09

یہ آرزو تھی ، تجھے گُل کے رُوبہ رُو کرتے ہم اور بلبلِ بے تاب ، گفتگو کرتے
پیام بر نہ میسر ہوا تو خوب ہوا زبانِ غیر سے کیا شرحِ آرزو کرتے
مری طرح سے مہ و مہر بھی ہیں آوارہ کسی حبیب کی ، یہ بھی ہیں جستجو کرتے

(حصہ دوئم)

3۔ درج ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح سیاق وسباق کے حوالے سے کیجیے مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کیجیے: 01,01,03,10

(الف) ایک نہایت عاجز و مسکین غریب آدمی جو اپنے ساتھیوں کو محنت اور پرہیز گاری اور بے لاگ ایمانداری کی نظیر دکھاتا ہے، اس شخص کا اس کے زمانہ میں اور آئندہ زمانے میں اس کے ملک، اس کی قوم کی بھلائی پر بہت بڑا اثر پیدا ہوتا ہے کیونکہ اس کی زندگی کا طریقہ اور چال چلن گو معلوم نہیں ہوتا مگر اور شخصوں کی زندگی میں خفیہ خفیہ پھیل جاتا ہے اور آئندہ کی نسل کے لئے ایک عمدہ نظیر بن جاتا ہے۔

(ب) رشک آتا ہے کہ دنیا میں ایسے بھی لوگ ہیں کہ کبھی قیدِ مقام سے نہیں گزرتے۔ گوجرانوالہ تک گئے بھی تو دوسرے روز گھر لوٹ آئے۔ ہم سے پوچھیے جو مزا اور تھرل ململ کا کرتا پہن، قوام والا پان کلّے میں دبا، ٹانگ پر ٹانگ دھرے گھر میں "داستانِ امیر حمزہ" پڑھنے اور لمبی تان کر سونے میں ہے وہ جگہ جگہ مارے مارے پھرنے میں کہاں، قیام کی راحتیں اور برکتیں کہاں تک بیان کی جائیں۔

4۔ کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے: (i) ابوالقاسم زہراوی (ii) دوستی کا پھل 01,09

5۔ نظیر اکبرآبادی کی نظم "تسلیم ورضا" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ 05

6۔ دو دوستوں کے درمیان فنی تعلیم کی اہمیت و افادیت پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ -- یا -- کالج میں یوم آزادی کی تقریب کی روداد تحریر کیجیے۔ 10

7۔ پرنسپل کے نام کسی تاریخی مقام پر جانے کی اجازت کے لئے درخواست لکھئے۔ 10

8۔ درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے: 02,08

بچہ جب پہلے پہل سکول جاتا ہے تو گھر اور سکول کے ماحول میں فرق کو بہت شدت سے محسوس کرتا ہے۔ جو ضروریات گھر میں آسانی سے ہر وقت پوری ہو جاتی تھیں، سکول میں ان کے لئے خاطر خواہ انتظام نہیں ہوتا۔ گھر کے مانوس افراد کی نسبت یہاں اس کا واسطہ اساتذہ اور ساتھی طلبہ کی شکل میں اجنبی لوگوں سے پڑتا ہے۔ یہاں بچے کو اپنی صلاحیتوں اور دلچسپیوں کا شعور اور اندازہ نہیں ہوتا۔ ان حالات میں اگر سکول میں اس کو اساتذہ کی طرف سے رہنمائی میسر آجائے تو اس کی بہت سی مشکلات اور مسائل حل ہو جاتے ہیں۔ بصورتِ دیگر تعلیمی کامیابی کے امکان کم اور محدود ہو جاتے ہیں۔

1102-XI124-60000